میزان

وخير جليس في الزمان كتاب

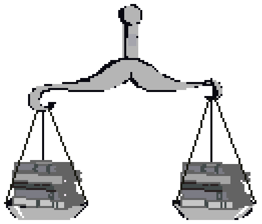

تبصرۂ کتب

نام کتاب: ''اسلامی تعلیمات''

مؤلف : بریگیڈیئر ڈاکٹر حافظ قاری فیوض الرحمٰن،

صفحات : ۳۱۲،

قیمت : درج نہیں،

ناشر : دارالاشاعت، اردو بازار، کراچی

تبصرہ نگار: مولانا سید اظہر سعید، جامعہ کراچی،

جناب بریگیڈیئر قاری فیوض الرحمٰن، بہت سی کتب کے مولف اور مشہور علمی شخصیت ہیں، اور اس وقت ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی، کراچی میں ڈائریکٹر ایجوکیشن کے منصب پر فائز ہیں، زیر نظر کتاب اسلامی تعلیمات کے مختلف اہم پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہے، اس کا آغاز عقائد سے ہوتا ہے، پھر اسلام کی خصوصیات بیان کی گئی ہیں، عقائد کی تفصیل ہے، ارکان اسلام کا بیان ہے، اسلامی تہذیب اور اخلاق حسنہ کے مختلف پہلوؤں کو مختلف مختصر مختصر عنوانات کے تحت بیان کیا گیا ہے، اہم بات یہ ہے کہ مفرد عربی الفاظ کے معانی دے کر عربی زبان سکھانے کی کوشش کی گئی ہے، جو لائق تحسین اور قابل تقلید ہے، اس طرح کی کتاب طلبا، خصوصاً بچوں کے لئے مفید ہے، حروف خوانی پر مزید توجہ کی ضرورت ہے۔

نام کتاب: ''سیرت النبی ﷺ''

مؤلف : ابن خلدون

مترجم : ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری

صفحات : ۲۷۰

قیمت : ۱۰۰/روپے

ناشر : الفیصل ناشران وتاجرانِ کتب، اردو بازار، لاہور

تبصرہ نگار : سیدعزیزالرحمٰن

ابن خلدون کا نام محتاجِ تعارف نہیں، ان کی تاریخ جس کا مکمل نام **تاریخ العبر و دیوان المبتدا والخبر فی ایام العرب والعجم والبربر و من عاصرھم من ذوی السلطان الاکبر** ہے۔ غیر معروف ہے، یہ کتاب خصوصاً اپنے مقدمے کے حوالے سے زیادہ مشہور ہے، جسے علم تاریخ کے پہلے مفصل بیان کی حیثیت حاصل ہے اور علم معاشرت و شہریت پر بھی پہلی باقاعدہ دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے، تاریخ ابن خلدون ۱۹۳۶ء میں پہلی بار قاہرہ سے شائع ہوئی تھی۔ اس کے بعد سے مسلسل متعدد اداروں سے شائع ہو رہی ہے، اور اس کے مختلف حصوں کے مختلف زبانوں میں ترجمے بھی شائع ہو چکے ہیں۔ اس کا اردو ترجمہ احمد حسین کے قلم سے الٰہ آباد سے ۱۹۰۱ء میں شائع ہوا تھا، بعد میں دوسرے اداروں نے بھی اس کے ترجمے شائع کئے، تاریخ کا حصہ سیرت علیحدہ سے بھی عربی میں بیروت سے چھپ چکا ہے، اب حصہ سیرت کا سلیس ترجمہ شائع ہوا ہے جو ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری کے قلم سے ہے، اور اس وقت پیش نظر ہے، ترجمہ عام فہم ہے، اور تھوڑے وقت پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ سے مکمل طور پر آگاہ ہونے کے لئے مفید ہے، آغاز میں ڈاکٹر حافظ محمد ثانی کے قلم سے مقدمہ ہے، جس میں سیرت کی مبادیات کے علاوہ کتاب و صاحب کتاب کے بارے میں مفید معلومات دی گئی ہیں، اللہ تعالیٰ اس کوشش کو قبول فرمائے آمین۔

نام کتاب: "سیرت طیبہ سے رہنمائی، اکیسویں صدی میں"

مؤلف : پروفیسر ڈاکٹر انعام الحق کوثر

صفحات : ۱۲۸

قیمت : ۱۲۰روپے

تبصرہ نگار : احمد خیرالدین انصاری،

ملنے کا پتہ: مکتبہ شال، ۲/۲۷، اے، او بلاک III، سٹیلائٹ ٹاؤن، کوئٹہ،

جناب انعام الحق کوثر، ملک کے معروف اہل قلم ہیں، اور مختلف علمی رسائل و جرائد میں ان کے مضامین و مقالات ایک عرصے سے شائع ہو رہے ہیں، خصوصاً بلوچستان کے حوالے سے ان کا بیان سند کی حیثیت

رکھتا ہے،السیر ہ کے ان صفحات پر اس سے قبل بھی ان کی کئی ایک کتب پر تبصرہ شائع ہو چکا ہے۔زیرِنظر کتاب کا اہم حصہ بھی بلوچستان ہی کے حوالے سے ہے،یہ دراصل ۷/مقالات کا مجموعہ ہے،جن کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔بلوچستان میں قرآن مجید کے تراجم و تفاسیر،۲۔حرمین الشریفین کے سفرنامے اور بلوچستان،

۳۔بلوچستان میں پاکستانی زبانوں میں تذکرۂ سیرت،۴۔بلوچستان میں فارسی نعت گوئی و سیرت نگاری، ۵۔

اردو میں ذکرِ سیرت اور بلوچستان،۶۔ہر سو روشنی،۷۔مسلمانانِ عالم میں اتحاد و یکجہتی کی ضرورت،

ان میں سے تین مقالے (۳،۴،۵)السیر ہ میں شائع ہو چکے ہیں۔تمام مضامین معلوماتی ہیں اور کتاب خوبصورت سرورق اور عمدہ کتابت و طباعت کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔

نام کتاب: ''تیراوجودالکتاب''

مؤلف : پروفیسر محمد اقبال جاوید

صفحات : ۳۶۴

قیمت : ۲۰۰/روپے

ناشر : فروغِ ادب اکادمی گوجرانوالہ،

تبصرہ نگار: ڈاکٹر سید محمد ابوالخیر کشفی، کراچی،

جناب پروفیسر محمد اقبال جاوید اردو کے ایک مستند اور صاحبِ نظر ادبی نقاد ہیں،بالخصوص اردو شاعری پر وہ جو کچھ لکھتے ہیں اُس میں بصیرت کے ساتھ توازن بھی ہوتا ہے۔اردو کے دس عظیم شاعر،اس کی مثال ہے۔

انہوں نے اپنی صلاحیتیں بڑی حد تک دین اور دینی ادب کے لئے وقف کر دی ہیں۔ تیراوجود الکتاب اولیائے کرام رحمہ اللہ علیہم کی نعتیہ شاعری کا ایک تنقیدی جائزہ ہے۔ان شعرا میں فارسی اور اردو کے چودہ نعت گو صوفی شامل ہیں۔ان میں سے کچھ تو ولی اللہ اور ارباب طریقت کے طور پر معروف ہیں۔حضرت عبدالقادر جیلانی ؒ،خواجہ معین الدین چشتی ؒ،حضرت قطب الدین بختیار کاکی ؒ،حضرت بوعلی قلندر ؒ،حضرت امداداللہ مہاجر مکی ؒ،حضرت مہر علی شاہ ؒ،حضرت خواجہ محمد یار اور کچھ وہ ہیں جنہوں نے ادبیات کی تاریخ میں اپنا نقش دوام قائم کیا ہے اور وقت کی موجِ رواں پر اپنا نام تحریر کیا ہے۔حضرت احمد جام زندہ پیر، شیخ سعدی، رومی،مولانا جامی، مولانا احمد رضا خاں، قاضی محمد سلیمان منصور پوری،بیدم شاہ وارثی رحمہ اللہ۔

پروفیسر محمد جاوید اقبال کی تنقید میں علمی شعور،تاریخ کا زندہ احساس اور ذوقِ لطیف کی وہ نمود ہے

جس کے بغیر ادبی تنقید وجود میں نہیں آ سکتی۔ان کی تنقید کو مجموعی طور پر تاثراتی اور جمالیاتی کہا جا سکتا ہے اور اس کو ان کے دینی مطالعے نے گہرائی بخشی ہے۔

پروفیسر جاوید اقبال صاحب کے اسلوب میں تخلیقی شان ہے جو اُن کی تنقید کو بھی تخلیق کی سطح پر پہنچا دیتی ہے۔تیرا وجود الکتاب کے صفحات میں ان کے خوبصورت اسلوب کے جلوے ہر جگہ موجود ہیں۔ایک مختصر اقتباس نمونے کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔

> الوہی تعلیمات ہمیشہ گردشِ وقت پر خندہ زن رہا کرتی ہیں۔حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آفتابِ رسالت ہیں۔آپ ﷺ کی آمد سے افقِ نبوت کے تمام ستارے چمک اٹھے ہیں اور نہ اس آفتاب کو غروب ہے اور نہ ان ستاروں کے مقدر میں تنک تابی۔

یہ چند جملے گہری معنویت بھی رکھتے ہیں۔آفتاب تو ستاروں کو کھا جاتا ہے لیکن آفتابِ محمدی ﷺ نے کردار اور سیرت کے ستاروں کو نئی چمک دی ہے۔یہ انداز کتاب میں عام ہے۔

اگر پروفیسر صاحب نے ماضی قریب کے کچھ اور بزرگوں اور اہل اللہ کو شامل کر لیا ہوتا تو مناسب ہوتا۔حضرت آسی غازی پوری،مولانا اشرف علی تھانوی،خواجہ عزیز الحسن مجذوب،حضرت اصغر گونڈوی،مولانا محمد احمد پھول پوری،حضرت مولانا سیّد زوار حسین شاہ،علامہ سید سلیمان ندوی اور مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ علیہم (اس فہرست میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔یہ نام تو مجھے ان سطور کی تحریر کے وقت یاد آ گئے)۔

نام کتاب: ”سیرت احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم“
مؤلف : شاہ مصباح الدین شکیل
صفحات : ج اول ۴۸۷، ج دوم ۵۵۲، ج سوم ۸۳۲،
قیمت : درج نہیں
ناشر : پاکستان اسٹیٹ آئیل کمپنی لمیٹڈ، پاؤ دیٹنر، مولوی تمیز الدین روڈ، کراچی،
تبصرہ نگار: سیّد عزیز الرحمٰن

سیرت طیبہ ﷺ کے موضوع پر لکھی گئی کتب کی مکمل فہرست تو موجود نہیں،لیکن یہ ضرور کہا جا سکتا ہے کہ ان کی تعداد شمار سے باہر ہے،اور وہ ہزاروں میں نہیں لاکھوں میں ہیں،پھر کسی زبان کی قید نہیں، نہ آپ ﷺ کی سیرت طیبہ پر لکھنے والوں میں،صرف مسلمان ہیں، بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا زندہ و جاوید معجزہ تو یہ ہے کہ آپ کی حیاتِ مبارک پر لکھنے والوں اور آپ ﷺ کے کارناموں کی تحسین کرنے والوں میں صرف آپ کے

عقیدت مندہی شامل نہیں بلکہ وہ بھی موجود ہیں جو بزعم خود آپ کے نقادوں میں شامل ہوتے ہیں، یقیناً ان کی قسمت میں ہدایت نہیں تھی، لیکن پھر بھی وہ اپنے ہزار تعصبات کے باوجود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکے۔ لیکن اس کے باوجود ایسی کتابیں اگر شمار کی جائیں جو پہلی ہی نظر میں اپنا رنگ جمانے میں کامیاب ہوجاتی ہیں تو وہ چند ایک ہی ملیں گی، اور زیرنظر کتاب انہی میں سے ایک ہے، مواد کی فراہمی، ترتیب کی مناسبت، حوالہ جات کے اہتمام اور عنوانات کی موزونیت میں محنت، لگن، جستجو اور ذوقِ سلیم کا ثبوت دیا گیا ہے، حوالہ جات اکثر اردو کتب یا عربی کتب کے اردو ترجموں کے ہیں، لیکن جو بات جہاں سے لی گئی ہے اس کی وضاحت کردی گئی ہے، بعض مقامات پر البتہ حوالہ جات کی کمی کھٹکتی ہے ۔ جسے امید ہے آئندہ اشاعت میں مکمل کرلیا جائے گا، کتاب کی طباعت بھی عمدہ ہے، اور معیاری کے سبب یہ کتاب انڈیا سے بھی شائع ہوچکی ہے ۔

نام کتاب: ''سوانح مولانا عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ''

مؤلف : مولانا عبدالقیوم حقانی

صفحات : ۳۲۰

قیمت : درج نہیں

ناشر : القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، نوشہرہ، سرحد،

تبصرہ نگار : مولانا محمد اسماعیل، خیرپور ٹامیوالی، بہاولپور،

زیرنظر کتاب شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ کی جامع سوانح ہے، جسے آپؒ کے لائق شاگرد مولانا عبدالقیوم حقانی نے ترتیب دیا ہے، ۹۳ء میں حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کی یاد میں ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک کا ایک ضخیم نمبر شائع ہوا تھا، زیرنظر کتاب کا اکثر حصہ اسی سے مستعار ہے، کچھ حصہ مؤلف کی دوسری کتاب صحبتے با اہل حق سے ماخوذ ہے، مگر ترتیب جدید اور نئی معلومات کے اضافے نے کتاب کی قدر و قیمت میں اضافہ کردیا ہے، عمدہ کاغذ اور مضبوط جلد کے ساتھ یہ کتاب تذکروں اور سوانح کی فہرست میں عمدہ اضافہ ہے، الفاظ کا (کمپیوٹر پوائنٹ) سائز معمول سے زیادہ ہے، اسے معمول کے مطابق استعمال کیا جاتا تو ضخامت کم ہوسکتی تھی ۔